

آیت سجدہ پھر اس کا ترجمہ پڑھنے سے کتنے سجدے لازم ہوں گے؟

مجیب: مفتی محمد قاسم عطاری

فتویٰ نمبر: FAM-485

تاریخ اجراء: 17 محرم الحرام 1444ھ / 24 جولائی 2024

دارالافتاء اہلسنت

(دعوت اسلامی)

سوال

کیا فرماتے ہیں علمائے دین و مفتیان شرع متین اس مسئلے کے بارے میں کہ ہم قرآن پاک کی تلاوت کے ساتھ اس کا ترجمہ با محاورہ اور بمعنی بھی پڑھتے ہیں اور اس میں آیات سجدہ بھی آتی ہیں، اب ہم آیات بھی پڑھتے ہیں اور ترجمہ بھی تو کیا سجدہ دوم مرتبہ واجب ہو گا؟

بِسْمِ اللّٰهِ الرَّحْمٰنِ الرَّحِیْمِ

الْجَوَابُ بِعَوْنِ الْمَلِکِ الْوَهَّابِ اَللّٰهُمَّ هِدَايَةَ الْحَقِّ وَالصَّوَابِ

جواب سے پہلے دو باتیں سمجھنا ضروری ہیں: ایک یہ کہ جس طرح آیت سجدہ کی تلاوت سے سجدہ تلاوت واجب ہوتا ہے، اسی طرح آیت سجدہ کا ترجمہ خواہ وہ کسی بھی زبان میں ہو، اس کو پڑھنے سے بھی سجدہ تلاوت واجب ہوتا ہے۔ دوسرا یہ کہ اگر کوئی آیت سجدہ کی تکرار کرے، تو ایک یا متعدد سجدے لازم ہونے سے متعلق اصول یہ ہے کہ اگر ایک مجلس میں ایک ہی آیت سجدہ کو دوبارہ پڑھا ہو، تو ایک ہی سجدہ تلاوت واجب ہو گا، اور اگر مجلس ایک ہو، مگر آیت سجدہ تبدیل ہو جائے، یا آیت وہی ہو مگر مجلس تبدیل ہو جائے، تو اب ایک سجدہ کافی نہیں ہو گا۔

اس تمہید کے بعد سوال کا جواب یہ ہے کہ اگر کوئی شخص آیت سجدہ کی تلاوت کرے، اور پھر اسی مجلس ہی میں آیت سجدہ کے ساتھ اس کا ترجمہ بھی پڑھے، تو اس صورت میں اس پر صرف ایک ہی سجدہ تلاوت واجب ہو گا، کیونکہ ترجمہ بھی اس آیت ہی کا ہے، اور جس طرح ایک ہی مجلس میں ایک ہی آیت کے تکرار سے متعدد سجدے لازم نہیں ہوتے، اسی طرح ایک ہی مجلس میں آیت کی تلاوت کے بعد اسی کا ترجمہ پڑھنے سے دوسرا سجدہ لازم نہیں ہو گا، کہ فقہائے کرام نے تکرار آیت سجدہ سے سجدہ تلاوت کے مکرر نہ ہونے، بلکہ ایک مرتبہ ہی کافی ہونے کی جو وجوہات بیان فرمائی ہیں، ان میں ایک تداخل ہے، دوسری حرج دور کرنا ہے اور تیسری وجہ یہ بیان فرمائی ہے کہ تلاوت کرتے ہوئے جب کوئی قاری آیت سجدہ کا تکرار کرتا ہے، تو حقیقت میں تلاوت تو پہلی بار آیت سجدہ کو پڑھنے سے ہی اسے

حاصل ہوتی ہے، جبکہ دوبارہ پڑھنا حفظ کرنے یا غور و فکر کرنے کے لیے ہوتا ہے، تو جب اصل عربی آیت میں یہ حکم ہے، تو آیتِ سجدہ کے ساتھ ترجمہ پڑھنے میں تو سمجھنے اور غور و فکر کرنے کا معنی زیادہ پایا جاتا ہے، لہذا اس ترجمہ پڑھنے کو بھی تلاوت کی جگہ سمجھنا اور غور و فکر کرنا ہی قرار دیں گے، نیز آیت و ترجمہ دونوں ایک مجلس میں پڑھنے سے تداخل و حرج والی صورت بھی پائی جا رہی ہے، لہذا اُسی مجلس میں آیت پڑھنے کے بعد اس کا ترجمہ پڑھنے سے دوسرا سجدہ تلاوت واجب نہیں ہوگا۔

البتہ اگر کوئی ایک مجلس میں آیت سجدہ کی تلاوت کرے اور پھر دوسری مجلس میں اس کا ترجمہ پڑھے، یا ایک مجلس میں ایک آیت سجدہ پڑھے، اور اسی مجلس میں دوسری آیت سجدہ کا ترجمہ پڑھے، تو پہلی صورت میں مجلس کے تبدیل ہونے کی وجہ سے اور دوسری صورت میں آیت کے تبدیل ہونے کی وجہ سے اس پر دو سجدے لازم ہوں گے، ایک سجدہ کافی نہیں ہوگا۔

آیت سجدہ کا ترجمہ پڑھنے سے سجدہ تلاوت واجب ہونے سے متعلق فتاویٰ عالمگیری میں ہے: ”إِذَا قُرِئَ آيَةُ السَّجْدَةِ بِالْفَارْسِيَةِ فَعَلَيْهِ وَعَلَى مَنْ سَمِعَهَا“ ترجمہ: جب کوئی شخص فارسی زبان میں آیت سجدہ پڑھے، تو اس پر اور جس نے اس آیت کو سنا اس پر بھی سجدہ تلاوت واجب ہوگا۔ (الفتاویٰ الہندیہ، جلد 1، صفحہ 133، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

ایک ہی مجلس میں آیت سجدہ پڑھنے کے بعد اسی مجلس میں اس کا ترجمہ پڑھا، تو ایک ہی سجدہ تلاوت کافی ہوگا، کیونکہ ترجمہ اسی آیت کا ہے اور ایک مجلس میں ایک ہی آیت کے تکرار سے سجدہ تلاوت متعدد نہیں ہوتا، جیسا کہ تنویر الابصار مع درمختار میں ہے: ”(ولو كررها في مجلسين، تكررت، وفي مجلس واحد) لا تتكرر بل كفته واحدة۔۔۔ والأصل أن مبنائها على التداخل دفعًا للخرج بشرط اتحاد الآية والمجلس“ ترجمہ: اگر کسی شخص نے دو مجلسوں میں آیت سجدہ کا تکرار کیا، تو اس پر تکرار کے ساتھ سجدہ تلاوت واجب ہوں گے اور اگر ایک ہی مجلس میں اس نے آیت سجدہ کی تکرار کی، تو اس کے لیے ایک ہی سجدہ تلاوت کافی ہوگا۔۔۔ اور سجدہ تلاوت کے واجب ہونے میں اصل تداخل ہے، حرج کو دور کرنے کے لیے، اس شرط کے ساتھ کہ آیت اور مجلس ایک ہی

ہو۔ (تنویر الابصار مع درمختار، جلد 2، کتاب الصلاة، صفحہ 712-713، دارالمعرفہ، بیروت)

در مختار کی مذکورہ عبارت ”بشرط اتحاد الآیة والمجلس“ کی وضاحت کرتے ہوئے علامہ شامی رحمۃ اللہ علیہ ردالمختار میں ارشاد فرماتے ہیں: ”أى بأن يكون المكرر آية واحدة في مجلس واحد، فلو تلا آيتين في مجلس واحد أو آية واحدة في مجلسين فلا تداخل“ ترجمہ: یعنی ایک مجلس میں ایک آیت کو بار بار پڑھا جائے، لہذا اگر ایک مجلس میں دو آیتوں کی تلاوت کی، یا ایک آیت کی تلاوت دو مجلسوں میں کی تو اب تداخل نہیں ہوگا (لہذا ایک سجدہ کافی نہ ہوگا)۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، جلد 2، کتاب الصلاة، صفحہ 713، دارالمعرفہ، بیروت)

سجدے کا تعلق تلاوت سے ہوتا ہے، اور وہ پہلی بار ہی کی تلاوت سے حاصل ہو جائے گا، باقی آیت کے ساتھ ترجمہ پڑھنا، تو وہ آیت کو سمجھنے کے لیے ہوتا ہے، جیسے آیت سجدہ کی تکرار آیت کو یاد کرنے اور اس میں غور و فکر کرنے کے لیے ہوتی ہے اور ایک مجلس میں اس کی تکرار سے سجدہ تلاوت متعدد نہیں ہوتا، چنانچہ بدائع الصنائع میں ہے: ”الأصل أن السجدة لا يتكرر وجوبها إلا بأحد أمور ثلاثة: إما اختلاف المجلس، أو التلاوة، أو السماع حتى أن من تلا آية واحدة مراراً في مجلس واحد تكفيه سجدة واحدة۔۔۔ لأن السجدة متعلقة بالتلاوة والمرة الأولى هي الحاصلة للتلاوة فأما التكرار فلم يكن لحق التلاوة بل للتحفظ أو للتدبر والتأمل في ذلك، وكل ذلك من عمل القلب ولا تعلق لوجوب السجدة به“ ترجمہ: اصل یہ ہے کہ سجدے کے وجوب کی تکرار تین امور میں سے کسی ایک سے ہوتی ہے، یا تو مجلس کے بدلنے کی وجہ سے، یا دوسری آیت کی تلاوت، یا دوسری آیت کو سننے کی وجہ سے، یہاں تک کہ اگر کسی نے ایک مجلس میں ایک ہی آیت سجدہ کی تکرار کی تو اسے ایک سجدہ ہی کافی ہوگا۔۔۔ کیونکہ سجدہ، تلاوت سے متعلق ہوتا ہے، اور وہ پہلی بار میں تلاوت سے حاصل ہو جائے گا، بہر حال تکرار تو وہ حق تلاوت کی وجہ سے نہیں ہے، بلکہ وہ آیت کو یاد کرنے یا اس میں غور و فکر کے لیے ہوتی ہے، اور یہ سب دل کا عمل ہے اور اس کے ساتھ سجدے کے واجب ہونے کا کوئی تعلق نہیں۔ (بدائع الصنائع، جلد 1، صفحہ 181، دارالکتب العلمیہ، بیروت)

وَاللّٰهُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُهُ اَعْلَمُ صَلَّى اللّٰهُ تَعَالٰی عَلَیْهِ وَاٰلِهٖ وَسَلَّم



Dar-ul-Ifta Ahlesunnat (Dawat-e-Islami)



www.fatwaqa.com



[daruliftaahlesunnat](https://www.facebook.com/daruliftaahlesunnat)



[DaruliftaAhlesunnat](https://www.youtube.com/DaruliftaAhlesunnat)



[Dar-ul-ifta AhleSunnat](https://play.google.com/store/apps/details?id=com.daruliftaahlesunnat)



feedback@daruliftaahlesunnat.net